وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

قرآن مجید

مترجمہ

عالیجناب حضرت مولانا محمد علی صاحب

مؤلف

بیان القرآن و انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ

١١

www.aaiil.org

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۴

وہ تمھارے پاس بہانے لائیں گے جب تم لَوٹ کر ان کی طرف جاؤگے کہہ، بہانے مت بناؤ ہم تمھاری بات ہرگز نہ مانیں گے ، اللہ نے تمھارے حالات کی خبر ہمیں دیدی ہے اور اللہ اور اس کا رسول تمھارے عمل کو دیکھے گا ، پھر تم غائب اور حاضر کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمھیں خبر دے گا جو تم کرتے تھے

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۡ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۹۵

وہ تمھارے پاس اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم اُن کی طرف واپس جاؤگے تاکہ تم اُن سے درگزر کرو، سو اُن سے درگزر کرو وہ ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے ، اس کا بدلہ جو وہ کرتے تھے

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝۹۶

وہ تمھارے پاس قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہوجاؤ ، سو اگر تم اُن سے راضی ہوجاؤ تو اللہ نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا ۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۹۷

دیہاتی کفر اور نفاق میں بڑے سخت ہیں اور اسی کے زیادہ لائق ہیں کہ اس کی حدوں کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر اتارا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۹۸

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ وہ خرچ کرتے ہیں اُسے چٹی سمجھتے ہیں اور تم پر زمانہ کی گردشوں کی تاک میں رہتے ہیں بُری گردش انھیں پر پڑیگی اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ

اور بعض گاؤں والے ایسے بھی ہیں جو اللہ اور پچھلے دن پر ایمان لاتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب اور

عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا
قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
ع اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۹۹

رسول کی دعاؤں کا ذریعہ ٹھیراتے ہیں، سنو وہ ان کے لیے قرب کا ذریعہ ہے اللہ انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ
لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۱۰۰

اور پہلے سبقت لے جانے والے مہاجرین اور انصار میں سے اور وہ جنھوں نے نیکی میں ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، اور اس نے ان کے لیے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ انھیں میں ہمیشہ رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے

ثمن وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ
وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛؔ مَرَدُوْا عَلَى
النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى
عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ ۱۰۱

اور بعض تمھارے اردگرد کے دیہاتیوں میں سے منافق ہیں اور بعض مدینے کے رہنے والے بھی نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں۔ تو ان کو نہیں جانتا، ہم انھیں جانتے ہیں ہم ان کو دوبار عذاب دیں گے پھر وہ بھاری عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا
عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۱۰۲

اور کچھ اور ہیں جنھوں نے اپنے قصور مان لیے ایک نیک کام اور دوسرا برا ملایا، قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ
وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ
سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۱۰۳

ان کے مالوں سے زکوٰۃ لے لے تاکہ اس سے تو انھیں پاک اور صاف کرے، اور ان کے لیے دعا کر، کیونکہ تیری دعا ان کے لیے تسکین ہے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ
عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور زکوٰۃ لے لیتا ہے اور کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا

هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

رحم کرنے والا ہے

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور کہہ عمل کرو اللہ تمہارے عمل کو دیکھے گا اور اس کا
رسول اور مومن بھی ۔ اور تم غائب اور حاضر کے جاننے والے
کی طرف لوٹائے جاؤگے ، سو وہ تمھیں خبر دے گا
جو تم عمل کرتے تھے

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ
وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

اور کچھ اور اللہ کے حکم کے لیے پیچھے رکھے گئے ہیں یا انھیں
عذاب دے اور یا ان کی توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ
كُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ
اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾

اور کچھ وہ ہیں جنھوں نے ضرر اور کفر اور مومنوں میں
پھوٹ ڈالنے کے لیے مسجد بنائی اور اس شخص کے لیے گھات
جس نے پہلے سے اللہ اور اسکے رسول کے ساتھ لڑائی کی اور وہ یقیناً
قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ سوائے بھلائی کے کچھ نہ تھا۔ اور
اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ
عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ
تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ
يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

اس میں کبھی کھڑا نہ ہو یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے
تقوے پر رکھی گئی ہے زیادہ لائق ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو
اس میں ایسے لوگ ہیں جو چاہتے ہیں کہ پاک رہیں اور اللہ تعالیٰ
پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ
اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ
جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

تو کیا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقوے اور رضا
پر رکھی اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے گرتے
ہوئے کنارے پر رکھی سو وہ اس کو جہنم کی آگ میں لے گرا اور اللہ تعالیٰ
ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاللّٰهُ
ع ١٣/٢ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١١٠﴾

اُن کی عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں کی بےچینی
کا موجب رہے گی، یہاں تک کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو
جائیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ
وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَ
الْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں
(اس کے) بدلے میں کہ اُن کے لیے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے
ہیں، سو مارتے ہیں اور مرتے ہیں۔ یہ وعدہ اس کے
ذمے سچّا ہے، توریت اور انجیل اور قرآن میں،
اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو کون پورا کرنے والا ہے
سو اپنے سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ،
اور یہی بڑی کامیابی ہے

اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ
لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے،
خدا کی راہ میں سفر کرنیوالے، رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے بھلائی
کا حکم دینے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت
کرنے والے اور مومنوں کو خوش خبری دے

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

نبی کے لیے شایاں نہیں اور (نہ) ان کے لیے جو ایمان لائے کہ وہ مشرکوں
کے لیے بخشش مانگیں، گو وہ قریبی ہوں۔ اس کے بعد کہ اُن پر کھل
گیا کہ وہ دوزخ والے ہیں

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ۭ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾

اور ابراہیمؑ کا اپنے بزرگ کے لیے بخشش مانگنا صرف ایک
وعدے کی وجہ سے تھا جو اس نے اُس سے کیا تھا پھر جب اس پر
کھل گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے وہ اس سے الگ ہو گیا، یقیناً ابراہیمؑ
بہت نرم دل اور بُردبار تھا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

اور اللہ کی شان نہیں کہ ایک قوم کو گمراہ قرار دے جب انھیں ہدایت دے چکا جب تک کہ ان کے لیے بیان نہ کر دے جس سے انھیں بچنا چاہیئے ۔ اللہ سب باتوں کا جاننے والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ کی ہی ہے ۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوائے تمہارا کوئی حمایتی نہیں اور نہ کوئی مددگار ہے ۔

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾

اللہ نبی پر اور اُن مہاجرین اور انصار پر مہربان ہُوا جنھوں نے تنگی کی گھڑی میں اس کا ساتھ دیا ، اس کے بعد کہ قریب تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دِل پھر جاتے ، پھر اُن پر مہربان ہُوا ، وہ ان پر مہربان رحم کرنے والا ہے

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١١٨﴾ ع

اور اُن تین پر جو پیچھے رکھے گئے تھے ، یہاں تک کہ زمین باوجود فراخی کے اُن پر تنگ ہو گئی اور وہ اپنی جانوں سے تنگ آ گئے اور یقین کر لیا کہ اللہ (کی سزا) سے سوائے اس کے کوئی پناہ نہیں ، تب وہ ان پر مہربان ہوا تاکہ وہ پھر آئیں اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١١٩﴾

اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو ، اللہ کا تقویٰ کرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

مدینہ کے رہنے والوں اور ان کے اردگرد کے دیہاتیوں کو نہ چاہیے کہ اللہ کے رسول کے پیچھے رہ جائیں اور نہ (یہ کہ) اپنی جانوں کو اس کی جان سے زیادہ چاہیں ، یہ اس لیے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ
وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــُٔوْنَ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ
عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۰

کہ انھیں اللہ کی راہ میں نہ پیاس پہنچتی ہے اور نہ تکان اور
نہ بھوک اور نہ وہ کسی ایسی جگہ چلتے ہیں جس سے کافروں کو
غصہ آتا ہے اور نہ دشمن سے کچھ چیز حاصل کرتے ہیں
مگر اس کے لیے اُن کا نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ اللہ نیکی
کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً
وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ
اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۱

اور نہ وہ کچھ خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت اور نہ کسی میدان
سے گزرتے ہیں مگر وہ ان کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ انھیں
اس کا بہترین بدلہ دے جو وہ کرتے تھے

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَاۗفَّةً ۭ فَلَوْلَا
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْھُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا
فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَھُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا
ع ۱۵ اِلَيْهِمْ لَعَلَّھُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝۱۲۲

اور مومنوں کو یہ بھی مناسب نہیں کہ سب کے سب نکل پڑیں تو کیوں نہ
ان کی ہر ایک جماعت میں سے ایک گروہ نکلے، تاکہ وہ دین میں
سمجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو ڈرائیں جب وہ ان کی طرف
واپس جائیں تاکہ وہ بھی بچیں

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ
مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ
ع وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۲۳

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اُن کافروں سے جنگ کرو جو تمھارے
قریب ہیں اور چاہیئے کہ وہ تم میں شدت پائیں اور جان لو کہ
اللہ متقیوں کے ساتھ ہے

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْھُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ
اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا فَزَادَتْھُمْ اِيْمَانًا وَّھُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۱۲۴

اور جب کوئی سورت اُترتی ہے تو ان میں سے بعض کہتے ہیں
کہ اس نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا ہے۔ سو جو ایمان
لائے ان کا ایمان بڑھایا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْھُمْ
رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَھُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۲۵

اور جن کے دلوں میں بیماری ہے تو ان کی پلیدی پر پلیدی کو زیادہ
کیا اور وہ مرگئے اور وہ کافر ہی رہے

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّھُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ

اور کیا دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال میں ایک بار یا دو بار

مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

آزمائے جاتے ہیں ۔ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾

اور جب کبھی کوئی سورۃ اترتی ہے وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں، کیا تمھیں کوئی دیکھتا ہے؛ پھر پھر جاتے ہیں اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

یقیناً تمھارے پاس تمھیں میں سے ایک رسول آیا ہے ۔ تمھارا تکلیف پانا اس پر شاق گزرتا ہے ، وہ تمھارے لیے (بھلائی کا) خواہشمند ہے مومنوں پر مہربان رحم کرنے والا ہے

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ع

سو اگر پھر جائیں تو کہہ اللہ میرے لیے کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اسی پر میں نے بھروسا کیا ، اور وہ عرش عظیم والا رب ہے

آیاتها ١٠٩ (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ رکوعاتها ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

میں اللہ دیکھتا ہوں یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾

کیا لوگوں کو تعجب ہے کہ ہم نے اُن میں سے ایک مرد کی طرف وحی کی کہ لوگوں کو ڈرا ، اور انھیں خوشخبری دے جو ایمان لائے کہ ان کے لیے اُن کے رب کے ہاں راستی کا قدم ہے ۔ کافروں نے کہا ، یہ تو صریح جادوگر ہے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝۳

تمھارا رب اللہ ہے ، جس نے آسمانوں اور زمین
کو چھ وقتوں میں پیدا کیا ، پھر وہ عرش پر غالب ہے
ہر کام کی تدبیر کرتا ہے ، کوئی سفارش کرنے والا نہیں
مگر اس کے حکم کے بعد - یہ اللہ تمھارا رب ہے ، سو اس
کی عبادت کرو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ
وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝۴

اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے - اللہ کا وعدہ سچا ہے
وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا تاکہ
انھیں جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں انصاف کے ساتھ بدلہ
دے اور جو کافر ہیں ان کے لیے کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک
عذاب ہے ، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ
نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ
السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ
اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۵

وہی ہے ، جس نے سورج کو چمکتا ہوا اور چاند کو
روشن بنایا اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی
گنتی اور حساب جان لو ، اللہ نے یہ حق کے ساتھ ہی پیدا کیا ہے
وہ ان لوگوں کے لیے کھول کر باتیں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝۶

رات اور دن کے ادل بدل میں اور (اس میں) جو اللہ نے آسمانوں
اور زمین میں پیدا کیا ہے ، ان لوگوں کے لیے نشان ہیں
جو تقوٰی سے کام لیتے ہیں -

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ
هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝۷

جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر
راضی ہیں اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں - اور وہ جو ہماری
آیتوں سے بے خبر ہیں -

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸

ان کا ٹھکانا آگ ہے ، اس کا بدلہ جو وہ کماتے تھے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۚ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں، ان کا رب اُن کے ایمان کی وجہ سے انھیں راہ دکھائے گا، نعمتوں والے باغوں میں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں

دَعْوٰىهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ
فِيهَا سَلٰمٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوٰىهُمْ أَنِ
ع الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٠﴾

اُن میں اُن کی دعا ہے اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں اُن کی آپس کی دعا سلام ہے اور ان کی آخری دعا ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ
بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ
الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

اور اگر اللہ لوگوں پر مصیبت جلد بھیجے جیسے وہ بھلائی کو جلد چاہتے ہیں تو ان کی ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا — سو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، ہم ان کو اُن کی سرکشی میں بھٹکتے چھوڑ دیتے ہیں

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلٰى ضُرٍّ
مَسَّهُ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور جب انسان کو دُکھ پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اپنی کروٹ پر یا بیٹھا یا کھڑا۔ پھر جب ہم اس کا دُکھ دُور کر دیتے ہیں تو اس طرح گزر جاتا ہے گویا کہ ہمیں کسی دُکھ کے لیے جو اسے پہنچا ہو پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح خطا کاروں کو بھلا معلوم ہوتا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا
ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ
مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کئی نسلوں کو ہلاک کر دیا، جب انھوں نے ظلم کیا اور ان کے رسول اُن کے پاس کھلی دلائل لے کر آئے اور نہ تھے کہ ایمان لاتے، اسی طرح ہم مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ

پھر ہم نے اُن کے بعد تمھیں زمین میں جانشین بنایا تاکہ

بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

ہم دیکھیں تم کیا کرتے ہو ۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾

اور جب اُن پر ہماری کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں ، تو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ، کہتے ہیں اِس کے سوا کوئی اور قرآن لا ، یا اسے بدل دے کہہ ، میرا کام نہیں کہ اپنی طرف سے اسے بدل دوں ۔ میں تو کسی چیز کی پیروی نہیں کرتا سوائے اس کے جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ
اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾

کہہ ، اگر اللہ چاہتا تو میں اسے تم پر نہ پڑھتا اور نہ وہ تمھیں اس کا علم دیتا ۔ میں تو تم میں اِس سے پہلے ایک عمر رہا ہوں ، تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا
يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیات کو جھٹلایا ۔ مجرم کامیاب نہیں ہوتے

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ
وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انھیں نقصان پہنچاتا ہے اور نہ انھیں نفع دیتا ہے اور کہتے ہیں یہ اللہ کے حضور ہمارے سفارشی ہیں ۔ کہہ کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جو نہ آسمانوں میں اس کے علم میں ہے اور نہ زمین میں ، وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ
رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

اور سب لوگ ایک ہی گروہ ہیں ، سو وہ اختلاف کرتے ہیں ۔ اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ
رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ
ع اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے نشان کیوں نہ اتارا گیا ۔ کہہ ، غیب صرف اللہ کے لیے ہے ، سو انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ
مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ
اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا
يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف کے بعد جو انھیں پہنچتی ہے رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں کے حق میں تدبیریں کرنے لگتے ہیں ، کہہ ، اللہ سب سے جلد تدبیر کر سکتا ہے ہمارے بھیجے ہوئے لکھتے جاتے ہیں جو تم تدبیریں کرتے ہو

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى
اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ
طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾

وہی ہے جو تمھیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے ۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ اُنھیں اچھی ہوا کی مدد سے لیکر چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں انھیں تند ہوا آلیتی ہے اور ہر طرف سے ان پر لہریں چڑھ آتی ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ ہلاکت میں گھر گئے ۔ اللہ کو اُنہی کی خالص فرمانبرداری کرتے ہوئے پکارتے ہیں ۔ اگر تو ہمیں اِس سے نجات بخشے ، تو یقیناً ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ
عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ
اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

پھر جب انھیں نجات دیتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں ۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی تمھاری اپنی ہی جانوں پر ہے دنیا کی زندگی کا سامان (لے لو) پھر تمھیں ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے ، پھر ہم تمھیں بتائیں گے جو کچھ تم کرتے تھے ۔

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَاۗءٍ اَنْزَلْنٰهُ
مِنَ السَّمَاۗءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

دنیا کی زندگی کی مثال صرف پانی کی طرح ہے جسے ہم بادل سے اتارتے ہیں ، پھر اس سے زمین کا سبزہ مل نکلا ۔ جسے لوگ

مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۖ حَتَّىٰ
إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ
وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا ۙ أَتَاهَا
أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا
كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

اور چارپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین اپنا سنگار کرلیتی ہے اور خوب صورت بن جاتی ہے اور اس کے مالک سمجھتے ہیں کہ وہ اس پر پوری طاقت رکھتے ہیں۔ ہمارا حکم رات یا دن کو اس پر آتا ہے تو ہم اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیتے ہیں گویا کل وہ تھی ہی نہیں اسی طرح ہم باتوں کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو فکر سے کام لیتے ہیں

وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي
مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا
يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

جو نیکی کرتے ہیں ان کے لیے نیک بدلہ ہے اور بڑھ کر، اور اُن کے منہ کو نہ سیاہی ڈھانکے گی اور نہ ذلت۔ یہی جنت والے ہیں وہ اسی میں رہیں گے

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ
بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ
اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ
قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

اور جو بدیاں کماتے ہیں (تو) بدی کا بدلہ اسی کی مثل ہے اور ان پر ذلت چھا جائے گی کوئی انھیں اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا گویا کہ اُن کے مونہوں پر رات کا سیاہ ٹکڑا اُوڑھا دیا گیا ہے۔ یہی آگ والے ہیں، وہ اسی میں رہیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا
كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر انھیں جنھوں نے شرک کیا تھا کہیں گے تم اور تمھارے شریک اپنی جگہ ٹھیرے رہو پھر ہم اُن میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہ کرتے تھے

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝۲۹

سو ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ گواہ بس ہے کہ ہم تمھاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۳۰ ع ۳ ۸

وہاں ہر شخص اس کی خبر پالے گا جو آگے بھیجا تھا اور وہ اللہ اپنے سچے مولیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو وہ افترا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا النصف

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۱

کہہ کون تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے، یا کس کے اختیار میں کان اور آنکھیں ہیں اور کون زندہ مُردے سے نکالتا ہے اور مُردہ زندہ سے نکالتا ہے اور کون کاروبار عالم کی تدبیر کرتا ہے، تو کہیں گے اللہ۔ پس کہہ پھر کیا تم تقوےٰ اختیار نہیں کرتے

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۖۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۳۲

تو یہی اللہ تمھارا سچا رب ہے اور حق کے بعد کیا ہے مگر گمراہی۔ پھر تم کہاں سے پھرے جاتے ہو۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۳۳

اسی طرح تیرے رب کی بات ان پر صادق آئی جنھوں نے نافرمانی کی کہ وہ ایمان نہیں لاتے

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۳۴

کہہ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلے پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوہراتا ہے۔ کہہ اللہ ہی پہلے پیدا کرتا ہے، پھر اسے دوہراتا ہے پھر تم کہاں سے الٹ جاتے ہو

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ قف

کہہ کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو صحیح راہ بتاتا ہے، کہہ، اللہ ہی صحیح راہ بتاتا ہے، تو کیا وہ جو صحیح راہ بتاتا ہے زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود راہ نہیں پاتا، سوائے اس کے کہ اُسے راہ دکھائی

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾

جائے تمھیں کیا ہو گیا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

اور ان میں اکثر اٹکل پر ہی چلتے ہیں، حق کے مقابلے میں اٹکل کچھ کام نہیں دیتی
اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا اوروں کا افترا ہو، بلکہ یہ اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے، اور کتاب کی تفصیل ہے جس میں کچھ شک نہیں، جہانوں کے رب کی طرف سے ہے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

کیا کہتے ہیں کہ اسے ازخود جھوٹ بنا لیا ہے کہہ ایک سورۃ اس جیسی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بلا سکو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَ
لَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾

بلکہ اُسے جھٹلاتے ہیں جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کر سکتے اور ابھی اس کی حقیقت ان تک نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے، تو دیکھ لو ظالموں کا انجام کیسا ہوا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا
يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ ع

اور کچھ ان میں سے وہ ہیں جو اس پر ایمان لائیں گے اور کچھ وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لائینگے اور تیرا رب فساد کرنیوالوں کو خوب جانتا ہے۔

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ
عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْۗـــــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ
وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور اگر تجھے جھٹلائیں تو کہہ میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل، تم اُس سے بَری ہو جو مَیں کرتا ہوں اور مَیں اُس سے بَری ہوں جو تم کرتے ہو

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ

اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں تو

تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾

کیا تو بہروں کو سنائے گا گو وہ عقل سے کام نہ لیں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف نظر اُٹھاتے ہیں تو کیا تو اندھوں کو راہ دکھائے گا گو وہ سوجھ نہ رکھتے ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا، لیکن لوگ آپ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾

اور جس دن اُن کو اکٹھا کرے گا گویا نہ رہے تھے مگر دن کی ایک گھڑی، ایک دوسرے کو پہچانیں گے اور وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور اگر ہم ان وعدوں میں سے جو انھیں دیتے ہیں کچھ تجھے دکھا دیں یا تجھے وفات دیں تو ہماری طرف ہی انھیں لوٹ کر آنا ہے پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور ہر ایک قوم کے لیے ایک رسول ہے، سو جب ان کا رسول آجاتا ہے ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

کہہ مَیں اپنے لیے نہ بُرے کا مالک ہوں نہ بھلے کا، سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ ہر ایک قوم کا ایک وقت ہے جب ان کا وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی پیچھے نہیں رہ سکتے اور نہ آگے بڑھتے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا
اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ
كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾
وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِىْ وَرَبِّىْٓ
ع ۱۰ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ (وقف النبی علیہ الصلوٰۃ والسلام)
وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا
رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

کہہ بتاؤ اگر اس کا عذاب رات یا دن کو تم پر آجائے
تو اس میں سے وہ کیا ہے جس کے لیے مجرم جلدی کر رہے ہیں۔
(اور) کیا پھر جب وہ آہی جائے گا اس پر ایمان لاؤ گے، اب
(ایمان لاتے ہو) اور (پہلے) اس کے لیے جلدی مچاتے تھے۔
پھر انھیں جنھوں نے ظلم کیا تھا کہا جائے گا دیرپا عذاب چکھو تمھیں
بدلہ نہیں دیا جاتا مگر وہی جو تم کماتے تھے۔
اور تجھ سے دریافت کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے، کہہ ہاں! میرے رب کی
قسم یہ یقیناً حق ہے اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے
اور اگر ہر شخص کے لیے جس نے ظلم کیا وہ (سب کچھ) ہو جو زمین میں
ہے تو اس کے ساتھ فدیہ دینا چاہیگا اور جب عذاب کو دیکھیں گے
تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا
جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا
سنو اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سنو
اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اُن میں سے اکثر
نہیں جانتے۔
وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔
اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے
نصیحت آگئی ہے اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہے۔
اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت
کہہ، اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر ہاں اسی پر چاہیئے
کہ خوش ہوں، وہ اس (دولت) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ
رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ
آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾

کہہ، کیا دیکھتے ہو جو اللہ نے تمھارے لیے رزق اتارا ہے، پھر تم اس سے حرام اور حلال ٹھیراتے ہو۔ کہہ، کیا اللہ نے تمھیں اس کا حکم دیا ہے؟ یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
ع النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے دن کی نسبت اُن کا کیا خیال ہے؟ یقیناً اللہ لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ
اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ
فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ
مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ
اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۱﴾

اور تو کسی حال میں نہیں ہوتا اور نہ اس میں کچھ قرآن پڑھتا ہے اور نہ تم کچھ کام کرتے ہو، مگر ہم تم پر موجود ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور تیرے رب سے ذرہ کے وزن کے برابر بھی کوئی چیز نہ زمین میں چھپی رہتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، مگر وہ ایک کھلی کتاب میں ہے

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

سنو اللہ کے دوستوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۶۳﴾

جو ایمان لائے اور تقوےٰ کرتے تھے۔

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں خوشخبری ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے

وقف لازم وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

اور اُن کی بات تجھے غمگین نہ کرے، عزت سب اللہ کے لیے ہے، وہ سننے والا جاننے والا ہے

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ۝٦٦

سنو اللہ کے لیے ہی ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، اور جو اللہ کے سوا (اوروں کو) پکارتے ہیں وہ (ان) شریکوں کی پیروی نہیں کرتے وہ صرف (اپنے) خیال کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ۝٦٧

وہی ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن روشنی دینے والا (بنایا) یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشان ہیں جو سنتے ہیں

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝٦٨

کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنایا وہ (اس سے) پاک ہے ، وہ بے نیاز ہے ، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمھارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ، کیا تم اللہ پر (جھوٹ) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ۝٦٩

کہہ ، وہ جو اللہ پر جھوٹ بناتے ہیں ، کامیاب نہیں ہوتے ۔

مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۝٧٠ الربع ٧ ١٢ منزل ٣

دنیا کا سامان ہے پھر ہماری طرف انھیں لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے ۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ۝٧١

اور اُن پر نوحؑ کی خبر پڑھ ، جب اُس نے اپنی قوم کو کہا اے میری قوم ! اگر میرا کھڑا ہونا اور میرا اللہ کی آیات سے نصیحت کرنا تم پر بھاری ہے ، تو میرا بھروسا اللہ پر ہے سو اپنا کام درست کر لو اور اپنے شریک جمع کر لو ، پھر تم کو اپنے کام میں شبہ نہ رہے ، پھر میرے ساتھ (وہ) کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۷۲﴾

پھر اگر تم پھر جاؤ تو میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر صرف اللہ پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے، کہ میں فرماں برداروں میں سے رہوں۔

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ
وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾

پر انھوں نے اسے جھٹلایا سو ہم نے اسے اور انھیں جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے بچایا اور انھیں جانشین بنایا اور انھیں غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا تو دیکھ لے جو ڈرائے گئے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

پھر ہم نے اس کے بعد اپنی (اپنی) قوم کی طرف رسول بھیجے اور وہ اُن کے پاس کھلی دلائل لائے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ اس پر ایمان لاتے جسے پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزر جانے والوں کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا
وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا، پر انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا
اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

سو جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آیا انھوں نے کہا یہ کھلا جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ
اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

موسیٰؑ نے کہا، کیا تم حق کو (یہ) کہتے ہو کہ جب وہ تمھارے پاس آیا، کیا یہ جادو ہے؟ اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ
اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ
وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

انھوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمیں اس (راہ) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا اور تم دونوں کے لیے ملک میں بڑائی ہو اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾

فرعون نے کہا ہر ایک علم والے جادوگر کو میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝۸۰

سو جب جادوگر آگئے، موسیٰؑ نے انھیں کہا، ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ
عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۸۱

تو جب ڈال چکے موسیٰؑ نے انھیں کہا، جو تم لائے ہو یہ دھوکا ہے اللہ اس کو ابھی باطل کر دکھائے گا کیونکہ اللہ فساد کرنے والوں کے کام کو نہیں سنوارتا۔

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۸۲ ع

اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو سچا کر دکھائے گا، گو مجرم بُرا مانائیں

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ
عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ
يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۸۳

پھر موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اُس کی قوم کے کچھ لوگ فرعون اور اس کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ انھیں دُکھ دے گا اور فرعون یقیناً ملک میں سرکش تھا اور وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ
بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ۝۸۴

اور موسیٰؑ نے کہا اے میری قوم اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو، اگر تم فرمانبردار ہو۔

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۸۵

تو انھوں نے کہا اللہ ہی پر ہم بھروسا کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۸۶

اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے چھڑا۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ
لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ
قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۷

اور ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو مسجدیں بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کو خوشخبری دے

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ
وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

اور موسیٰؑ نے کہا اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں آسایش کا سامان اور بہت سا

رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ
عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا
يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

مال دے رکھا ہے اے ہمارے رب اس لیے کہ وہ تیرے رستہ سے بھٹکائیں
اے ہمارے رب ان کے مالوں کو برباد کردے اور ان کے دلوں کو
سخت کردے سو وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھیں

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَلَا
تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

فرمایا تم دونوں کی دعا قبول ہوئی سو تم دونوں ثابت قدم رہو اور
ان لوگوں کے رستہ کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا
أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا پار کردیا، پھر فرعون اور اس کے
لشکروں نے شرارت اور زیادتی سے اُن کا پیچھا کیا یہاں تک کہ جب ڈوبنے
لگا کہا، میں مانتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس پر بنی
اسرائیل ایمان لائے، اور میں فرماں برداروں میں سے
ہوں

آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ
مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

کیا اب (ایمان لاتا ہے) اور پہلے تو نے نافرمانی کی اور تو فساد
کرنے والوں میں سے تھا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ
خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ
عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾ ع ۱۴

سو آج ہم تیرے بدن کو بچادیں گے۔ تاکہ تو اُن کے
لیے جو تیرے پیچھے ہیں نشان ہو اور یقیناً بہت سے لوگ ہمارے
نشانوں سے بے خبر ہیں

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ صِدْقٍ
وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا اخْتَلَفُوا
حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

اور بلاشبہ ہم نے بنی اسرائیل کو صدق کے مقام میں ٹھیرایا اور
ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا تو انھوں نے اختلاف نہیں
کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آیا تیرا رب قیامت کے دن ان میں
فیصلہ کرے گا جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے

فَإِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ
فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

(اے سننے والے) اگر تجھے اس میں شک ہے جو ہم نے تیری طرف
اتارا تو ان لوگوں سے پوچھ جو تجھ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں یقیناً

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۹۴﴾

تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا ہے پس تو جھگڑا کرنے والوں میں سے نہ ہو

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۵﴾

اور تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ورنہ تو نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوگا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾

وہ لوگ جن پر تیرے رب کی بات پوری ہو گئی، ایمان نہیں لائیں گے ۔

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

اور گو اُن کے پاس سب نشان آجائیں، یہاں تک کہ دردناک عذاب کو دیکھیں

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۹۸﴾

تو کیوں کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا، مگر یونسؑ کی قوم، جب وہ ایمان لائے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کردیا اور ایک وقت تک ان کو سامان دیا

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾

اور اگر تیرا رب چاہتا تو زمین میں جس قدر لوگ ہیں سب کے سب ایمان لے آتے، تو کیا تُو لوگوں کو مجبور کرے گا یہاں تک کہ وہ مومن بن جائیں

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

اور کسی شخص کے لیے نہیں کہ سوائے اللہ کے اذن کے ایمان لائے اور وہ پلیدی کو انہی پر ڈالتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

کہہ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور نشان اور ڈرانے والے ان لوگوں کے کچھ کام نہیں آتے جو ایمان نہیں لاتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ

یہ تو صرف ایسے ہی دنوں کا انتظار کرتے ہیں جیسے اُن پر

خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝۱۰۲

آئے جو اُن سے پہلے گزر چکے کہہ انتظار کرو میں بھی تمہارے
ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ
ع ۱۵ حَقًّا عَلَیْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۰۳

پھر ہم اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لائے بچاتے ہیں
اسی طرح ہمارا ذمہ ہے ہم مومنوں کو بچائیں گے

قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ
مِّنْ دِیْنِیْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ
یَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۰۴

کہہ اے لوگو! اگر تمہیں میرے دین میں شک ہے تو میں اُن کی
عبادت نہیں کرتا جن کو تم اللہ کے سوائے پوجتے ہو۔ لیکن
میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے،
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہوں

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝۱۰۵

اور یہ کہ یکسو ہو کر اپنے تئیں دین پر قائم رکھ ، اور
مشرکوں میں سے مت ہو

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ
وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا
مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰۶

اور اللہ کے سوا اُسے نہ پکار، جو نہ تجھے نفع دیتا ہے
اور نہ تجھے نقصان دیتا ہے اور اگر (ایسا) کیا تو تُو بھی اس
وقت ظالموں میں سے ہوگا۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا
رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝۱۰۷

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کے دور
کرنے والا کوئی نہیں اور اگر وہ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے
فضل کو رد کرنے والا کوئی نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے
اسے پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا
یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ
عَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ۝۱۰۸

کہہ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق
آچکا سو جو کوئی راہ پر چلتا ہے وہ اپنے بھلے کو ہی راہ پر چلتا ہے
اور جو کوئی گمراہ ہوتا ہے اس کی گمراہی کا وبال اسی پر ہے،
اور میں تم پر مختار نہیں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى
ع ١٢ يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

اور اس کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر یہاں تک
کہ اللہ فیصلہ کرے اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (١١)

اٰيَاتُهَا ١٢٣ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿١﴾

میں اللہ دیکھتا ہوں، یہ کتاب جس کی آیتیں پُرحکمت بنائی گئی ہیں
پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں حکمت والے خبردار (خدا) کی طرف سے ہے

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ
نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿٢﴾

کہ اللہ کے سوائے کسی کی عبادت نہ کرو میں اس کی طرف سے تمھارے
لیے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾

اور کہ اپنے رب سے بخشش مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو،
وہ تمھیں ایک وقت مقرر تک اچھے سامان سے فائدہ پہنچائے
گا اور ہر ایک بزرگی والے پر اپنا فضل کرے گا — اور اگر تم پھر
جاؤ تو میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾

اللہ کی طرف ہی تم سب کو لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا
مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

سنو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ اس سے چھپے رہیں سنو
جب یہ اپنے کپڑے لپیٹ لیتے ہیں، وہ جانتا ہے جو یہ چھپاتے
ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیوں کہ وہ سینوں کی باتوں
کو جاننے والا ہے